396

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 17۔اکتوبر 2014ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 17۔اکتوبر 2014ء 21ذوالحج 1435ہجری 17۔اخاء 1393ہش جلد 64-99 نمبر 235

قتل وغارت اور فساد نہ کرو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اس جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو اور جو مظلوم ہونے کی حالت میں قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو (بدلے کا) قوی حق عطا کیا ہے۔ پس وہ قتل کے معاملہ میں زیادتی نہ کرے۔ یقیناً وہ تائید یافتہ ہے۔ (بنی اسرائیل:34)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

ایک دفعہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰه ! مجھ میں تین عیب ہیں۔ جھوٹ، شراب خوری اور زنا۔ میں نے بہت کوشش کی ہے کہ یہ عیب کسی طرح مجھ سے دور ہو جائیں مگر میں اپنی کوشش میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ آپ کوئی علاج بتائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک گناہ چھوڑنے کا تم مجھ سے وعدہ کرو۔ دو میں چھڑا دوں گا۔ اُس نے کہا میں وعدہ کرتا ہوں فرمایئے کون سا گناہ چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا جھوٹ چھوڑ دو۔ کچھ دنوں کے بعد وہ آیا اور اُس نے کہا آپؐ کی ہدایت پر میں نے عمل کیا اور میرے سارے ہی گناہ چھٹ گئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا بتاؤ کیا گزری؟ اُس نے کہا میرے دل میں ایک دن شراب کا خیال آیا میں شراب پینے کے لیے اُٹھا تو مجھے خیال آیا کہ اگر میرے دوست مجھ سے پوچھیں گے کہ کیا تم نے شراب پی ہے تو پہلے میں جھوٹ بول دیا کرتا تھا اور کہہ دیا کرتا تھا کہ نہیں پی۔ مگر اب میں نے سچ بولنے کا اقرار کیا ہے اگر میں نے کہا کہ شراب پی ہے تو میرے دوست مجھ سے چھٹ جائیں گے اور اگر کہوں گا کہ نہیں پی تو جھوٹ کا ارتکاب کروں گا جس سے بچنے کا میں نے اقرار کیا ہے۔ چنانچہ میں نے دل میں کہا کہ اِس وقت نہیں پیتے پھر پیئں گے۔ اِسی طرح میرے دل میں زنا کا خیال پیدا ہوا اور اس کے متعلق بھی میری اپنے دل سے یہی باتیں ہوئیں کہ اگر میرے دوست مجھ سے پوچھیں گے تو میں کیا کہوں گا۔ اگر یہ کہوں گا کہ میں نے زنا کیا ہے تو میرے دوست مجھ سے چھٹ جائیں گے اور اگر یہ کہوں گا کہ نہیں کیا تو جھوٹ بولوں گا۔ اور جھوٹ سے بچنے کا میں اقرار کر چکا ہوں۔ اسی طرح میرے اور میرے دل کے درمیان کئی دن تک یہ بحث و مباحثہ جاری رہا۔ آخر کچھ مدت تک اِن دونوں عیبوں سے بچنے کی وجہ سے میرے دل سے ان کی رغبت بھی مٹ گئی اور سچ کے قبول کرنے کی وجہ سے باقی عیبوں سے بھی محفوظ ہو گیا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تجسس سے منع فرماتے تھے اور ایک دوسرے پر نیک ظنی کا حکم دیتے رہتے تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں آپؐ فرمایا کرتے تھے بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور تجسس نہ کرو اور لوگوں کے حقارت سے اَور نام نہ رکھا کرو اور حسد نہ کیا کرو اور آپس میں بغض نہ رکھا کرو اور سب کے سب اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے بندے سمجھو اور اپنے آپ کو بھائی بھائی سمجھو جس طرح خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔

(بخاری کتاب الادب۔ باب یاایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیر من الظن)

پھر فرماتے یاد رکھو کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ مصیبت کے وقت اُس کا ساتھ چھوڑتا ہے نہ مال یا علم یا کسی اور چیز کی کمی کی وجہ سے اُس کو حقیر سمجھتا ہے۔ تقویٰ انسان کے دل سے پیدا ہوتا ہے اور انسان کو گندہ کر دینے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو حقیر سمجھے۔ اور ہر مسلمان پر اس کے دوسرے مسلمان بھائی کے خون اور اس کی عزت اور اس کے مال پر حملہ کرنا حرام ہے اللہ تعالیٰ جسموں کو نہیں دیکھا کرتا نہ صورتوں کو دیکھتا ہے نہ تمہارے اعمال کی ظاہری حالت کو دیکھتا ہے بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

(مسلم کتاب البروالصلة باب تحریم ظلم المسلم وخذله (الخ)

(دیباچہ تفسیر القرآن۔ انوارالعلوم جلد20صفحہ 418)

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2014ء کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 7 تا 13 نومبر 2014ء منایا جارہا ہے۔ تمام امراء، صدران وسیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ہفتہ قرآن کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فرد جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دوران ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔ دورانِ ہفتہ فضائلِ قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ نومبر 2014ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

☆............☆............☆

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2014ء

س: جلسہ سالانہ UK کے انتظامات کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: الحمدللہ! گزشتہ ہفتے جلسہ سالانہ یوکے اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے اپنی برکات سے ہمیں مستفیذ کرتے ہوئے منعقد ہوا اس کی برکات اللہ تعالیٰ کے فضل سے شامل ہونے والوں نے اور دنیا میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے دیکھیں۔ اکثر یہی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر معاملے میں بہت بہتری تھی۔ مقررین کی تقریریں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے علمی اور روحانی تھیں۔

س: جلسہ سالانہ کے ماحول کا شامل ہونے والوں پر کیا اثر ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! جلسے کا ماحول اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا ماحول ہوتا ہے کہ ہر سعید فطرت پر یہ نیک اثر ڈالتا ہے۔ جب یہ غیر دوست یہاں آ کر شامل ہوتے ہیں جلسے میں تو پھر اکثر یہی کہتے ہیں کہ جو کچھ ہمیں جلسے کے بارے میں بتایا گیا اس سے بہت زیادہ ہم نے مشاہدہ کیا اور بعض پر اس کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ بیعت کر لیتے ہیں۔ اس دفعہ بھی دو مہمانوں نے جو رشیا سے تھے جلسے کا ماحول دیکھ کر بیعت کی اور کہنے لگے ہمیں افسوس ہے کہ ہم بیعت نہیں کر سکے۔ ہمارے دل بالکل اس طرف مائل ہیں۔ ہم نے حقیقت کو سچائی کو پہچان لیا ہے سمجھ لیا ہے اور ہم بھی اب بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری بیعت لے لیں۔ چنانچہ کل ایسے چھ افراد چار مرد اور دو خواتین نے ظہر کی نماز کے بعد بیعت کی۔ پس یہ نشان ہے حضرت مسیح موعود کی صداقت کا یہ دلیل ہے آپ کی صداقت کی۔ یہ نشان ہے خلافت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا۔

س: گوئٹے مالا سے شامل ہونے والے شخص نے جلسہ سالانہ کے حوالہ سے کن تاثرات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! کہتے ہیں کہ میں نے اس جلسے میں باہمی اخوت و محبت کی وہ عملی صورت دیکھی جو ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ جلسہ سالانہ کے بہترین انتظامات نظم و ضبط احباب کا اخلاص و وفا اور باہمی ہمدردی اور اخوت کے جذبے نے بہت متاثر کیا۔

س: جماعت احمدیہ دین حق کا جو خوبصورت پیغام دیتی ہے اس کا کیا نظارہ ظاہر ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! جماعت احمدیہ جو دین حق کا خوبصورت پیغام دیتی ہے اور ایک وحدت پر جمع کرنے کی کوشش کرتی ہے اور پھر اس کا جو پیار اور محبت کا نظارہ ہے ہر آنے والے کو جو نظر آتا ہے آپس میں سلوک کا اور دوسروں سے سلوک کا وہ ہر ایک کو مجبور کرتا ہے کہ دین حق کے حقیقی نمونے کو دیکھ کر اس کا حصہ بنیں۔ یا کم از کم یہ ضرور ہوتا ہے کہ جو اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا اثر یہاں آ کر ہمیں دیکھنے والوں پر سے زائل ہو جاتا ہے۔

س: کانگو کی صوبائی اسمبلی کے سپیکر نے جلسہ سالانہ کے بعد کن تاثرات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! یہ کہتے ہیں۔ یہاں ہر کوئی ایسے مل رہا ہے جیسے برسوں سے ایک دوسرے کو جانتا ہو۔ ہر کوئی سلام کر رہا ہے یہی حقیقی محبت ہے۔ یہی حقیقی مذہب اور دین ہے۔ میں حیران ہوں کہ جلسے میں ہزاروں افراد کے مجمع میں کوئی چھوٹی سی بدنظمی نہیں ہوئی۔ چھوٹے بچوں کو ڈیوٹی دیتا دیکھ کر بڑے جذباتی تھے۔ اپنی ایمبیسی میں انہوں نے اظہار اس طرح کیا کہ میں نے کئی ملکی اور غیر ملکی بڑی بڑی کانفرنسز میں شرکت کی ہے لیکن جو حسن انتظام یہاں جلسے میں نظر آیا وہ کہیں اور نہیں دیکھا۔

س: بینن کے وزیر داخلہ نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد کن خیالات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! بینن کے وزیر داخلہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ میرے پاس الفاظ نہیں جن سے میں جلسے کے انتظامات کی تعریف کر سکوں۔ بہت عمدہ اور منظّم جلسہ تھا۔ میں نے جماعت کے لوگوں میں رضا کارانہ طور پر دوسروں کی خدمت کرنے کا غیر معمولی جذبہ دیکھا ہے۔ یہ جذبہ ہر احمدی کی روح کی غذا بن چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جماعت احمدیہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ کہتے ہیں میں نے اپنے مقاصد کے حصول میں اتنی محنت کرنے والے لوگ کبھی نہیں دیکھے۔ جماعت کی عالمی طاقت کا راز یہی ہے کہ جماعت کو ایک خلیفہ ملا ہوا ہے۔ میں برملا اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ آج جماعت احمدیہ ہی ہے جو دنیا میں امن کے قیام کیلئے کام کر رہی ہے۔

س: یونان سے ایک دوست نے واپس جا کر بذریعہ Email کن تاثرات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! وہ کہتے ہیں کہ ہزاروں کی تعداد میں اس قدر پُر امن مجمع کو جو ایک دوسرے کو پیار اور محبت دینے کے لئے اور دعائیں کرنے کے لئے جمع ہوئے تھے۔ جماعت احمدیہ دوسروں کو فقیر سمجھ کر مدد نہیں کرتی بلکہ ایسے پروجیکٹ کرتی ہے غریب لوگ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ لیکن اس کے باوجود عاجزی اور انکساری کا اظہار کرنے والی ہے۔ کہتے ہیں کہ ہر ایک رضا کار پوری جان لگا رہا تھا اور سخت محنت کے باوجود ان کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔

س: نائیجیریا کے ایک ٹیلی ویژن ڈائریکٹر نے جلسہ سالانہ کے انتظامات پر کیا تبصرہ کیا؟

ج: نائیجیریا سے آنے والے وفد میں ایک ٹیلی ویژن کے ڈائریکٹر اسحاق صاحب تھے۔ کہتے ہیں جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے تھے۔ جلسہ کی تقاریر بہت عمدہ تھیں۔ میں نے پہلی مرتبہ عالمی بیعت کا نظارہ دیکھا۔ اس نے گہرا اثر چھوڑا۔ جلسہ میں خلیفۃ المسیح کی موجودگی کے وقت میری آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے کہ کس طرح ہزاروں کی تعداد میں لوگ اپنے امام کے سامنے سر تسلیم خم کئے بیٹھے ہیں۔

س: بیلجیم کے شہر ٹرن ہارٹ کے وائس میئر نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد کیا تبصرہ کیا؟

ج: کہتے ہیں کہ دین حق کے متعلق جو کچھ ہم نے میڈیا میں دیکھا تھا جلسے میں آ کر بالکل اس کے برعکس دیکھا ہے۔ آپ دین حق کی حقیقی تعلیم بیان کر کے جو تمام بنی نوع انسان کو ایک جھنڈے کے نیچے جمع کرنا چاہتے ہیں وہ یقیناً ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ جماعت احمدیہ تو پوری دنیا میں انسانیت کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔ میری نظر میں اس وقت دنیا میں کوئی ایسا مذہب نہیں ہے جو انسانیت کی اس حد تک خدمت کر رہا ہو اور دنیا میں پیار اور محبت اور امن کی تعلیم پھیلا رہا ہو۔

س: مالٹا سے ایک سوشل ورکر لینتھ کریمونا کے جلسہ سالانہ کے حوالہ سے تاثرات کیا تھے؟

ج: کہتے ہیں جو بات سب سے زیادہ اچھی لگی وہ یہ تھی کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے تھے۔ پھر کہنے لگے کہ مجھے یہ بات بڑی اچھی لگی کہ خلیفۃ المسیح نے جو ہدایات دیں اور ہدایات پر مشتمل کتابچہ تھا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ کس طرح چھوٹی چھوٹی بات کا یہ جماعت خیال رکھتی ہے۔

س: ایک ہندو جرنلسٹ نے جلسہ سالانہ کے متعلق اپنے تاثرات کن الفاظ میں بیان کیے؟

ج: فرمایا! ایک ہندو جرنلسٹ نے کہا کہ میری ماں نے مجھے منع کیا تھا کہ (-) کے فنکشن پر نہ جاؤ۔ بڑے خطرناک لوگ ہیں۔ اب میں اپنی ماں کو جا کر کہوں گی کہ احمدی ہم سے زیادہ پر امن ہیں اور ایسی ان کی باتیں خوبصورت ہیں اور تعلیم خوبصورت ہے کہ تمہیں بھی جا کے دیکھنی چاہئے۔ کہتی ہیں شکر ہے کہ میں اس جلسے سے محروم نہیں رہی۔

س: بلیز کی ایک معروف اینکر نے جلسہ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! موصوفہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا تجربہ میری توقعات سے زیادہ خوشگوار رہا۔ ڈیوٹی والوں کی محبت و احترام اور جماعت کے ماٹو محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں نے مجھ پر بہت اچھا اثر چھوڑا ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ میں یہاں آ کر مجھے ایک انوکھا تجربہ ہوا ہے۔ یہاں میں نے کسی عورت کو پابند اور جکڑا ہوا نہیں دیکھا۔ ہر لڑکی ہر عورت آزاد تھی۔ میں نے عورتوں اور بچیوں کو دیکھا۔ وہ آزادانہ طور پر پھر رہی تھیں۔ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ بازار میں جا رہی تھیں۔ ایک دوسرے کو محبت سے مل رہی تھیں۔ اس نے میرے اندر یہ سوچ پیدا کر دی ہے کہ اگر میں احمدی گھر میں پیدا ہوئی ہوتی تو میری روش باغیانہ نہ ہوتی۔ میں نے یہاں بہت سی دوست بنائی ہیں۔ پس احمدی خوش قسمت ہیں۔

س: قزاقستان سے ایک غیر از جماعت دوست نے جلسہ کے متعلق اپنی رائے کن الفاظ میں دی؟

ج: کہتے ہیں آج جماعت احمدیہ عالم (-) میں سب سے زیادہ ترقی کرنیوالی اور سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ پھیلنے والی جماعت ہے۔ اور یہی بات مخالفین کو خوف میں مبتلا کئے ہوئے ہے جن کی پوری کوشش ہے کہ احمدیت کو نقصان پہنچائیں۔

س: ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے میئر آف لیگل افیئر نے جلسہ کے متعلق اپنے جذبات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: کہتے ہیں کہ کمیونٹی کے ممبرز کا خلیفۃ المسیح کیلئے جو پیار تھا انسان اس کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ جلسے کی تو ہر چیز زبردست تھی۔ وہاں کام کرنے والوں کا اخلاص اور جذبہ اس حقیقت پر گواہ تھا کہ یہ جماعت کسی انسان کی بنائی ہوئی جماعت نہیں ہے بلکہ اس جماعت کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔

س: عربک سینٹر کے ڈائریکٹر نے ڈیوٹیاں دینے والوں کی خدمات سراہتے ہوئے کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! عربک سینٹر کے ڈائریکٹر علی بیگووچ کہنے لگے کہ میں نے دنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار ایونٹس میں شمولیت کی ہے لیکن احمدیہ جماعت کے جلسے میں جس اخلاص اور محبت سے بچے خدمت بجالا رہے تھے یہ منظر میں نے کبھی پہلے نہیں دیکھا۔ وفد کی ایک رکنساندرا صاحبہ جو میوزیم ڈیپارٹمنٹ کی ہیڈ ہیں کہنے لگیں۔ ہمیں معلوم نہیں کہ یہ کارکنان کب آرام کرتے ہیں۔ جب دیکھو ڈیوٹی پر مستعد ہوتے ہیں۔

س: آئی لینڈ کی صدر لجنہ نے جلسہ میں شمولیت کے بعد کن جذبات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! مارشل آئی لینڈ کی صدر لجنہ یہ بھی نئی احمدی ہیں۔ کہتی ہیں الحمدللہ جلسہ سالانہ میرے لئے ایک نعمت عظمیٰ تھا۔ جب سے میں یہاں آئی ہوں میں نے اپنے بھائی بہنوں میں پیار اور محبت اور ایک دوسرے کی تکلیف کا احساس ہی دیکھا۔ بلاشبہ میں جلسے میں شامل ہونے کے بعد پہلے کی نسبت زیادہ خدا تعالیٰ کے قریب ہوئی ہوں۔

س: میکسیکو کے امام ابراھیم چرچل صاحب نے کن جزبات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! میکسیکو کے نومبائع امام ابراہیم چرچل صاحب جو اپنے ستر مقتدیوں کے ساتھ احمدیت میں شامل ہوئے۔ کہتے ہیں میرے دل نے محسوس کیا کہ جلسے کے ایام میں بے شمار افضال و برکات

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آئرلینڈ (2)

حضورانور کا خطبہ جمعہ، ریڈیو اور اخبار کے لئے انٹرویو، بیت مریم کی افتتاحی تقریب اور مہمانوں کے ایڈریسز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

26 ستمبر 2014ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر دس منٹ پر بیت مریم میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے آئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک اور آئرلینڈ کی سرزمین پر جماعت احمدیہ آئرلینڈ کی پہلی بیت مریم کے افتتاح کا دن تھا۔ آج کا دن جماعت احمدیہ آئرلینڈ کی تاریخ میں کئی لحاظ سے نہایت اہمیت کا حامل اور ایک تاریخی دن ہے۔ آئرلینڈ کی تاریخ میں یہ پہلا ایسا جمعہ تھا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئی تعمیر ہونے والی بیت مریم میں پڑھایا۔ پھر یہ پہلا ایسا خطبہ جمعہ تھا جو بیت مریم سے براہ راست دنیا بھر میں MTA انٹرنیشنل پر Live نشر ہوا۔ پھر یہ خطبہ ملک آئرلینڈ کے شہر Galway سے نشر ہوا جو ایک ایسے علاقے میں واقع ہے جو دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے۔

آج حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ الہام کہ میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ ایک اور نئی شان کے ساتھ پورا ہوا ہے کہ خلیفۃ المسیح کی آواز دنیا کے اس کنارہ پر تعمیر ہونے والی بیت مریم سے، دنیا کے تمام ممالک اور دنیا کے تمام دوسرے کناروں تک پہنچی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پہلے دورہ آئرلینڈ میں 17 ستمبر 2010ء کو ہوٹل Clayton کے ایک ہال میں خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔

اگر دیکھا جائے تو Galway بھی ایک لحاظ سے دنیا کا کنارہ بنتا ہے۔ سمندر کے کنارے واقع ہے۔ Atlantic Ocean یا بحراوقیانوس پر آتا ہے۔ اس کے بعد سیدھی لائن میں تو یورپ کے اور کوئی جزیرے نہیں ہیں۔ یہاں سلسلہ ختم ہو جاتا ہے اور اگر لائن کھینچیں تو سمندر کے بعد کینیڈا، امریکہ وغیرہ کے علاقے پھر شروع ہو جاتے ہیں تو اس لحاظ سے یہ بھی ایک کنارہ ہے جہاں حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ایک (بیت) بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ تاکہ وحدانیت کا اعلان اس علاقے سے بھی دنیا کو پہنچے۔

چنانچہ آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ اس علاقے میں تعمیر ہونے والی بیت مریم سے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان MTA کے ذریعہ براہ راست ساری دنیا کو پہنچا۔

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ہوٹل سے روانہ ہو کر ایک بجے بیت مریم تشریف لائے اور سب سے پہلے بیت مریم کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔

خطبہ جمعہ

بعد ازاں حضور انور نے بیت میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 18 کی تلاوت فرمائی اور اس کا درج ذیل ترجمہ بیان فرمایا:

’’اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ کامیابی کی طرف لے جائے جائیں گے‘‘۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمدللہ آج ہمیں آئرلینڈ میں جماعت احمدیہ کی پہلی (بیت) میں اللہ تعالیٰ جمعہ پڑھنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس (بیت) کی تعمیر، اس کا قیام ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ گو یہ چھوٹی سی (بیت) ہے لیکن اس بات کا اعلان ہے کہ مسیح (موعود) کے ماننے والے یہاں سے خدائے واحد کی وحدانیت کا پانچ وقت اعلان کریں گے اور اس میں حاضر ہو کر خدائے واحد کی پانچ وقت عبادت بجا لائیں گے۔ اس (بیت) سے اس آواز کو بلند کریں گے کہ (بیوت) تو اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی جگہ ہے نہ کہ کسی فتنہ اور فساد کی آماجگاہ۔ یہ (بیوت) تو اس خدا کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں جو رب العالمین ہے جس نے تمام زمانوں کے انسانوں کے لئے اپنی ربوبیت کا اظہار کیا۔ جس نے ماضی میں بھی ہر قوم کی مادی اور روحانی ترقی کے لئے اپنی ربوبیت کا اظہار کیا۔ آج بھی اپنی ربوبیت سے دنیا کو فیضیاب کر رہا ہے اور جو آئندہ بھی ہمیشہ نوازتا چلا جائے گا، فیضیاب کرتا چلا جائے گا۔ اس کی ربوبیت کسی خاص قوم کے لئے مخصوص نہیں بلکہ تمام جہانوں اور تمام مخلوق کے لئے ہے۔ پس اس لحاظ سے مسیح (موعود) کے ماننے والوں کی (بیوت) اس بات کا اعلان کرنے کے لئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی روحانی ربوبیت کا ادراک حاصل کرنا ہے تو مسیح (موعود) کی جماعت میں شامل ہونے والوں کو ہی یہ حقیقی رنگ میں حاصل ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا:

یہ (بیوت) اس بات کا اعلان کرنے کے لئے ہم تعمیر کرتے ہیں کہ دنیا کے فسادوں کو دور کرنے کے لئے (دین) کی اس خوبصورت تعلیم پر غور کرو جو محبت پیار صلح اور امن کا پیغام دیتی ہے۔ یہ (بیوت) اس بات کے اعلان کے لئے ہیں کہ دنیا کو محبت پیار اور بھائی چارے کی ضرورت ہے نہ کہ جنگ وجدل کی، نہ کہ تلوار اور توپ کی۔ یہ (بیوت) جو ہم تعمیر کرتے ہیں اس بات کا اعلان کرتی ہیں کہ اس (بیت) میں آنے والے کا دل ہر قسم کے ظلموں اور حقوق غصب کرنے کے خیالات سے پاک ہے۔ ہماری یہ (بیوت) اس بات کا نشان اور مرکز ہیں کہ یہاں آنے والے دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے والے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ (بیوت) جو ہم تعمیر کرتے ہیں یہ اس بات کا اعلان ہیں کہ مذہبی آزادی کا سب سے بڑا علمبردار (دین حق) ہے اور اس کے اظہار کے لئے ہماری (بیوت) کے دروازے ہر ایک کے لئے کھلے ہیں۔ ہر شخص جو ایک خدا کی عبادت کرتا ہے اسے (بیت) میں عبادت کرنے میں کوئی روک نہیں۔ قطع نظر اس کے کہ وہ (مومن) ہے یا غیر (-)۔ ہماری (بیوت) اور اس میں آنے والا ہر احمدی اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ قرآنی تعلیم کے مطابق ہر حقیقی (مومن) پر تمام مذاہب کی عبادتگاہوں کی حفاظت کی ذمہ داری ہے اور فرض ہے۔ اور اس کے لئے اس ذمہ داری کا ادا کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنی (بیت) کی حفاظت کرنا۔ ہماری (بیوت) ہمیں اس طرف بھی توجہ دلاتی ہیں کہ مومن کے ایمان کا حصہ ملک سے وفاداری بھی ہے۔ ایک مومن اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے ملک و قوم کا وفادار نہ ہو۔ غرض کہ بے شمار باتیں ہیں جو (بیوت) سے حقیقی رنگ میں وابستہ ہونے والوں سے یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ (بیوت) کا حق اس وقت ادا ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق صحیح رنگ میں ادا ہوں اور یہ تمام باتیں کرنے کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دیا ہے اور ان تمام باتوں کے کرنے کے لئے ہمیں ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار توجہ دلائی ہے اور اپنے عمل اور اسوہ حسنہ سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی ہے۔ انسانیت کی قدریں قائم کرنے اور محبت، سلامتی اور امن کے قیام کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نمونے قائم کئے۔ یہ صرف کہنے کی باتیں نہیں ہیں بلکہ تاریخ گواہ ہے کہ ایک موقع پر آپ نے عیسائیوں کو ان کی عبادت کے وقت اپنی مسجد نبوی میں عبادت کرنے کی اجازت دے دی اور یہی وہ حقیقی (دینی) تعلیم ہے جس کو اس زمانے میں ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق اور عاشق صادق نے اپنے اوپر لاگو کرنے کا حکم دیا۔ یہی وہ حقیقی (دینی) تعلیم اور عمل ہے جس کی چند مثالیں میں نے پیش کیں۔ ان پر عمل کرنے اور ان کو پھیلانے کا ہمیں حکم دے کر اور ہم سے توقع کر کے زمانے کے امام مسیح موعود اور مہدی معہود نے فرمایا کہ اس سوچ کے ساتھ جہاں بھی تم (بیوت) بناؤ گے (دین) کے تعارف اور (دعوت الی اللہ) کے نئے راستے کھولتے چلے جاؤ گے۔ لوگوں کی (دین) کی طرف توجہ ہو گی۔ اس کی خوبصورت تعلیم انہیں اپنا گرویدہ کر لے گی اور یوں تمہاری تعداد بھی بڑھتی چلی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا:۔

پس یہی مقصد ہے جس کے لئے ہمیں اپنی (بیوت) بنانی چاہئیں اور ہم بناتے ہیں۔ یہی وہ تعلیم ہے جس کو آج میڈیا کے ذریعہ دیکھ کر اور اس کا علم پا کر دنیا ہماری طرف متوجہ ہوتی ہے۔ ایک عام آدمی سے لے کر بڑے بڑے لیڈر اور سیاستدان جب دیکھتے ہیں کہ ایک طرف تو شدت پسند گروہ ہیں جو مار دھاڑ اور بلا امتیاز قتل و غارت میں لگے ہوئے ہیں اور دوسری طرف ایک جماعت ہے جو محبت پیار صلح اور امن کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ ایک طرف تو ایسے نام نہاد (-) کی (-) ہیں جن سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر (-) سے بھرے ہوئے جذبات کے اظہار کئے جاتے ہیں اور دوسری طرف صرف امن اور صلح کی بات کی جاتی ہے اور ’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘ کے نعرے بلند کئے جاتے ہیں۔ یقیناً یہ باتیں اپنی طرف توجہ کھینچتی ہیں۔ لوگوں کو تجسس پیدا ہوتا ہے کہ ان دو قسموں کے (-) میں فرق کیوں ہے؟ اور پھر یہ تجسس آجکل کے جدید میڈیا انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی طرف مائل کرتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پرسوں ڈبلن پارلیمنٹ میں جانے کا اتفاق ہوا۔ کچھ ممبران پارلیمنٹ سے ملنے کا بھی موقع ملا۔ ان میں سے ایک صاحب کہنے لگے کہ جماعت احمدیہ جس طرح انسانیت کی قدریں قائم کرنے کے لئے اور امن کے قیام کے لئے کوشش کرتی ہے وہ دوسرے (-) میں نظر نہیں آتیں اور یہ معلومات جماعت کے بارے میں بڑی گہرائی میں جا کر میں

نے لی ہیں۔ اور کہنے لگے کہ یہ سب معلومات لے کر میں اس بات کا خواہش مند ہوں کہ اب جماعت احمدیہ ڈبلن میں بھی جلد (بیت) بنائے تاکہ یہ محبت اور اعلیٰ قدروں کا پیغام اس شہر میں بھی پھیلے جو کہ میرا شہر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم بڑے شوق سے یہاں کے رہنے والوں کو بتاتے ہیں کہ ہم نے اس (بیت) کا نام ’(بیت) مریم‘ رکھا ہے کیونکہ لوگ حضرت مریمؑ کا بڑا احترام کرتے ہیں۔ ہم انہیں کہتے ہیں کہ حضرت مریمؑ تمہیں بھی پیاری ہیں کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کی والدہ ہیں۔ لیکن صرف حضرت عیسیٰؑ کی ماں ہونے کی وجہ سے ہمیں پیاری نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نیکی اور تقویٰ کے معیار کو بھی دیکھ کر ان پر پیار کی نظر ڈالی اور مومنوں کو کہا کہ تم مریم جیسی خصوصیات پیدا کرو۔ مریم نے اپنی ناموس کی حفاظت کی اور یہ حفاظت خدا تعالیٰ کی محبت اور خوف کی وجہ سے کی۔ وہ خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبردار تھیں اور اس کے حکموں پر عمل کرنے والی تھیں۔ وہ راستباز اور سچائی پر قائم رہنے والی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا:

پس اللہ تعالیٰ نے ہر حقیقی (مومن) مرد اور عورت کو ان مومنانہ صفات کو اپنانے کا حکم دیا ہے۔ میں ان احمدی لڑکیوں اور عورتوں کو بھی یہی کہوں گا کہ اگر یہاں کے لوگ حضرت مریم کی عزت کرتے ہیں اور صرف عزت ہی کرتے ہیں اور ان صفات کو اپنانے کی کوشش نہیں کرتے جو ان میں تھیں تو یہ ان کی کمزوری ہے۔ ایک حقیقی (مومن) مرد اور عورت کو تو حضرت مریم کی طرح اللہ تعالیٰ کا حقیقی فرمانبردار ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ان حکموں میں سے حیاء اور پردہ بھی ایک حکم ہے جس کا قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ اپنے حیاء دار لباس کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کے مطابق زندگیاں گزارنے اور حقیقی مومن بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ دنیا میں ڈوبنے کی بجائے عبادتوں کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کو ادا کرنے والا بنائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے (بیت) مریم کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا:

میں نے ستمبر 2010ء میں اس (بیت) کی بنیاد رکھی تھی۔ اس کی زمین کا کل رقبہ 2400 مربع میٹر ہے جو کہ تقریباً پون ایکڑ یا پونے ایکڑ سے تھوڑا سا کم بنتا ہے۔ (بیت) کا مسقف حصہ 217 مربع میٹر ہے۔ اور یہ جگہ 2009ء میں پانچ لاکھ پندرہ ہزار یورو کی لاگت سے خریدی گئی تھی۔ اس میں ایک مکان بھی بنا ہوا تھا۔ پھر اس کی تعمیر پر تقریباً گیارہ لاکھ یورو کے اخراجات آئے ہیں۔ مین ہال اور دوسری جگہوں کو ملا کر اس میں تقریباً دو سو کے قریب لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس (بیت) سے ملحقہ دو دفاتر بھی ہیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ ایک مکان بھی تھا جو تین کمروں پر مشتمل ہے اور اس میں کچن وغیرہ بھی بنا ہوا ہے۔ سترہ گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش بھی ہے۔ پھر (بیت) کی لوکیشن بڑی اچھی ہے۔ یہاں قریب ہی ریسنگ گراؤنڈ ہے جہاں گھوڑ دوڑ ہوتی ہے۔ وہاں سے یہ (بیت) بڑی اچھی طرح نظر آتی ہے۔ اس جگہ مشہور تہوار ہوتا ہے اور مشہور شخصیات بھی اس گھوڑوں کی دوڑ کو دیکھنے کے لئے آتی ہیں اور وہاں سے (بیت) کا نظارہ بھی بڑا خوبصورت ہے۔ تقریباً چالیس ہزار لوگ شامل ہوتے ہیں۔ تو اس لحاظ سے بھی (بیت) کا تعارف بڑھے گا کیونکہ باہر سے بھی لوگ یہاں آئیں گے۔ اور یہ کافی آباد علاقہ ہے۔ یہاں سے تقریباً روزانہ ہی سینکڑوں کی تعداد میں لوگ گزرتے ہیں۔ یہاں قریب ہی سٹوڈنٹس کی رہائش گاہیں بھی ہیں۔ گالوے ایئر پورٹ بھی دس منٹ کے فاصلے پر ہے۔

اب بعد میں دو اور مکان بھی خریدے گئے ہیں جو (بیت) کی دیوار کے ساتھ لگتے ہیں اور ان کی بھی اچھی اکاموڈیشن ہے۔ بہر حال یہ جو سارا کمپلیکس ہے اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور یہاں کے لوگوں کو اس (بیت) کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ اس خطبہ جمعہ کا انگریزی اور بنگلہ زبان میں رواں ترجمہ آئرلینڈ سے براہ راست نشر ہوا جبکہ جرمن ترجمہ جرمنی سے براہ راست نشر ہوا۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل Clayton تشریف لے آئے۔

ریڈیو اور اخبار کے لئے انٹرویو

حضور انور کی ہوٹل میں آمد سے قبل ہی نیشنل ریڈیو RTE One کا نمائندہ Mike McCarthy اور آئرلینڈ کی نیشنل اخبار The Irish Times کی جرنلسٹ خاتون Lorna Siggins حضور انور کا انٹرویو لینے کیلئے ہوٹل پہنچے ہوئے تھے۔

سب سے پہلے نیشنل ریڈیو RTE One کے نمائندہ نے حضور انور کا انٹرویو لیا۔

☆ نمائندہ نے پہلا سوال یہ کیا کہ ابھی خطبہ جمعہ میں آپ نے (دین حق) کے بارہ میں بتایا ہے اور کہا ہے کہ آپ امن پسند ہیں۔ آپ کا نعرہ ’محبت سب کیلئے۔ نفرت کسی سے نہیں‘ ہے۔ تو جو کچھ (-) دنیا میں ہو رہا ہے اس سے آپ فکر مند یا پریشان ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

(دین حق) تو سکھاتا ہے کہ تم کسی کے حقوق نہ دباؤ۔ کسی کی حق تلفی نہ کرو اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔ ہم تو (دین) کی اصلی اور حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہیں اور ہمارا ماٹو ہے کہ ’محبت سب سے اور نفرت کسی سے نہیں‘ اس کی بنیاد بھی (دین) کی تعلیمات ہی ہیں۔

(دین) کہتا ہے کہ خدا ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک خدا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ خدا سب کا رب ہے اور سب کو پالنے والا ہے۔ اور قرآن کریم کہتا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں اور جب آپ ساری دنیا کیلئے، سارے عالم کے لئے رحمت ہیں تو پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ کوئی (مومن) بھی کسی دوسرے پر ظلم اور زیادتی کرے اور اس کے حقوق دبائے۔

☆ نمائندہ نے دوسرا سوال کیا کہ کیا آپ کو اس بات کا افسوس ہوتا ہے کہ دنیا میں (دین) کے ذکر پر خدا اور (دینی) تعلیمات کی بات نہیں ہوتی بلکہ سیریا کے موجودہ حالات کے بارہ میں ہی سوال اٹھایا جاتا ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہاں مجھے افسوس ہوتا ہے اور اس وقت بھی افسوس ہوا تھا جب القاعدہ اور طالبان کی تنظیمیں وجود میں آئی تھیں۔ پس جب بھی کوئی (-) (دین) کے نام پر اور اللہ تعالیٰ کے نام پر اس قسم کی زیادتی کرتا ہے تو طبعاً مجھے بھی بالکل اسی طرح افسوس ہوتا ہے جیسے آپ لوگوں کو ہوتا ہے۔

☆ نمائندہ نے ایک سوال یہ کیا کہ یہاں کی کمیونٹی کیلئے آپ کا پیغام کیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں اپنے خطبہ جمعہ میں بتا چکا ہوں کہ (دین) کی صحیح اور حقیقی تعلیم دوسروں تک پہنچاؤ۔ میں نے انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے بارہ میں بتایا ہے کہ اگر آپ لوگ ان حقوق کی ادائیگی کرنے والے ہوں گے تو پھر کسی قسم کا فساد نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا:

میرا پیغام یہ ہے کہ دنیا میں ہر طرف ہی فساد ہے۔ صرف مسلمان ممالک involve نہیں ہیں بلکہ بعض دوسرے ممالک میں بھی یہ فساد موجود ہے۔ ایسٹرن یورپ کے ممالک میں بھی ہیں اور ساری دنیا اس فساد کی لپیٹ میں آسکتی ہے۔ پس میرا پیغام یہی ہے کہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ ایک دوسرے کو سمجھیں۔ آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اور امن اور ہم آہنگی کا قیام کریں۔ ورنہ دنیا میں ایک عظیم الشان تباہی آئے گی جس کو قابو کرنا ناممکن ہو جائے گا اور یہ تباہی تیسری جنگ عظیم کی صورت میں ظاہر ہوگی۔

اس کے بعد آئرلینڈ کے نیشنل اخبار The Irish Times کی نمائندہ جرنلسٹ Lorna Siggins نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو لیا۔

☆ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ہمیں دو قسم کا اسلام نظر آ رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق تین ہزار کے قریب مسلمان جہاد کیلئے سیریا وغیرہ گئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ:

ان لوگوں کو غلط طریق پر گائیڈ کیا گیا ہے۔ یہ frustrated ہیں اور حالات سے تنگ آئے ہوئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ دین کا صرف نام باقی رہ جائے گا......تو اس وقت خدا تعالیٰ ایک ریفارمر بھیجے گا جو مسیح اور مہدی ہوگا اور (دین) کی اصلی اور حقیقی تعلیم کو زندہ کرے گا اور (دین) کا پیغام دنیا کو پہنچائے گا۔ اور وہ (-) کو بھی اور دوسروں کو بھی ایک ہی دین پر جمع کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ پیشگوئی فرمائی تو اس آنے والے مسیح اور مہدی کی صداقت کیلئے نشانات بھی مقرر فرمائے۔ ان نشانات میں سے ایک نشان یہ تھا کہ سورج اور چاند کو رمضان کے مہینہ میں خاص دنوں میں اور مقررہ تاریخوں میں گرہن لگے گا۔ چنانچہ یہ گرہن 1894ء میں لگا جو دنیا کے مشرقی حصہ نے دیکھا۔ پھر اگلے سال 1895ء میں دنیا کے مغربی حصہ میں لگا۔ یہ آپ کی صداقت کا اور خدا کی طرف سے ہونے کا ایک بہت بڑا نشان تھا۔

حضور انور نے فرمایا:

پس اگر ان فسادات اور مصائب سے بچنا ہے تو (-) حضرت مسیح موعود کو قبول کریں۔ اگر (-) قبول کر لیں تو بچ سکتے ہیں ورنہ یہ لوگ ضائع ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا:

ہم احمدی (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات پر عمل کر رہے ہیں اور ہر سال لاکھوں لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔

☆ جرنلسٹ کے اس سوال پر کہ کیا آپ لوگ غیروں کو بھی (بیت) میں عبادت کرنے دیں گے؟

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

ہماری (بیوت) سب کیلئے کھلی ہیں۔ سب دوسرے مذاہب کیلئے کھلی ہیں۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے مذاہب کیلئے (بیوت) کھولی ہیں تو میں کس طرح جرأت کر سکتا ہوں کہ دوسرے مذاہب والوں کو آنے سے روکوں۔ پس یہ (بیت) ہر مذہب والے کیلئے کھلی ہے اور ہمیشہ کھلی رہے گی۔

☆ جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ آج رات کے ایڈریس میں آپ کا کیا پیغام ہوگا؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ: ہمارا آج بھی امن کا وہی پیغام ہے جو ہم پہلے سے پوری دنیا میں دے رہے ہیں اور ہمارا پیغام دنیا کے تمام کناروں تک پہنچ چکا ہے۔ اب گالوے، آئرلینڈ دنیا کا کنارہ ہے یہاں بھی پیغام پہنچ چکا ہے اور یہاں سے دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔

☆ جرنلسٹ نے کہا کہ گالوے تو آئرلینڈ کا مرکز ہے۔ سینٹر میں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم سینٹر سے

کناروں تک اور کناروں سے سینٹر تک امن وسلامتی کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔

یہ دونوں انٹرویوز قریباً پندرہ منٹ تک جاری رہے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

بیت مریم کی افتتاحی تقریب

آج شام '(بیت) مریم' کے افتتاح کے حوالہ سے (بیت) کے بیرونی احاطہ میں مارکی لگا کر ایک تقریب (reception) کا اہتمام کیا گیا تھا۔ سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت مریم تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریب میں شرکت کے لئے مارکی میں تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل قریباً سبھی مہمان مارکی میں پہنچ چکے تھے۔

اس تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں میں

☆ممبر نیشنل پارلیمنٹ آئرلینڈ
Hon. Eamon O'Cuiv

☆ممبر نیشنل پارلیمنٹ
Hon. Joanna Tuffy

☆ڈپٹی سپیکر وممبر نیشنل پارلیمنٹ
Hon. Michael P. Kitt

☆ممبر نیشنل پارلیمنٹ
Hon. Darek Nolan

☆ممبر نیشنل پارلیمنٹ
Hon. Robert Dowds

☆سینیٹر Hon. Ms. Hildgard Naughton

☆سینیٹر Hon. Trevor O Clochartaigh

☆Father Martin Whelan
(موصوف بشپ آف گالوے کی نمائندگی میں آئے)

☆Mr. Thomas Curley
(چیف سپرنٹنڈنٹ آف گالوے پولیس)

☆Mr. Donal Lyons
(میئر آف گالوے سٹی کونسل)

☆Garry O Hallorn
ہیومن رائٹس بیرسٹر

اس کے علاوہ پانچ کونسلرز، پروفیسرز، اساتذہ، ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے یکصد سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ رشید اختر صاحب نے کی۔ بعد ازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ ایک مقامی آئرش احمدیہ یوسف Pender صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں نیشنل صدر جماعت آئرلینڈ مکرم ڈاکٹر انور احمد ملک صاحب نے (بیت) مریم کا تعارف پیش کیا اور اس کے بعد اس تقریب میں شامل درج ذیل مہمانوں نے مختصر ایڈریسز پیش کئے۔

مہمانوں کے ایڈریسز

☆Mr Garry O'Halloran جو کہ ہیومن رائٹس بیرسٹر ہیں انہوں نے افتتاحی تقریب کے موقع پر سب سے پہلے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے آئرلینڈ کی روایت کے مطابق آئرش زبان میں حضور انور کو کہا کہ ہم آپ کو لاکھوں کروڑوں بار خوش آمدید کہتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا:

خلیفہ کے ساتھ میری پہلی ملاقات اُس وقت ہوئی جب انہوں نے یورپین پارلیمنٹ کے موقع پر خطاب فرمایا تھا۔ خلیفۃ المسیح نے جس طرح سینکڑوں سیاستدانوں، ممبران پارلیمنٹ سے خطاب فرمایا میں اس سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

میں اس بات کا گواہ ہوں کہ خلیفۃ المسیح بھی ایک جہاد کر رہے ہیں۔ لیکن آپ کا جہاد محبت سے بھرا ہوا ہے۔ آپ کا جہاد 'جہاد بالسیف' کی بجائے 'جہاد بالقلم' ہے اور یہاں آج شام خلیفہ کی موجودگی میں گالوے میں اس تقریب میں شامل ہونا میرے لئے نہایت خوشی اور فخر کی بات ہے۔

موصوف نے کہا:

احمدیہ جماعت کے ساتھ بحیثیت بیرسٹر کے کام کرنے کا تجربہ بہت اچھا رہا ہے۔ پاکستان میں احمدی لوگ ایک 'مجرم' کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور میں ان کا دفاع کرتا ہوں جب آئرلینڈ کی حکومت ان کی درخواستیں مسترد کر کے انہیں واپس پاکستان بھجوانے کا کہتی ہے۔ آئرش حکومت کے ادارے کہتے ہیں کہ پاکستان میں جمہوریت ہے۔ پاکستان میں پولیس کی فورس موجود ہے۔ پاکستان میں عدالت کا نظام موجود ہے۔ لیکن پاکستان میں اگر کوئی جج قانون کی پیروی کرتے ہوئے اسے لاگو کرے گا تو توہین رسالت جیسے قانون کی موجودگی میں وہ درحقیقت احمدیوں پر ظلم کر رہا ہوگا۔ کیونکہ پاکستان میں اگر کوئی احمدی اپنے آپ کو (-) کہتا ہے تو سزائے موت کو دعوت دے رہا ہوتا ہے۔ اور ان حالات میں جس طرح احمدی اپنا ردّعمل ظاہر کرتے ہیں وہ دیکھ کر میں سخت حیران ہوتا ہوں۔ میں نے کبھی کسی احمدی کو ظلم کا جواب ظلم سے دیتے نہیں دیکھا بلکہ میں نے احمدیوں کے دلوں میں ظالمین کے خلاف نفرت بھی نہیں دیکھی۔

موصوف نے اپنے ایڈریس کے آخر میں ایک مرتبہ پھر آئرلینڈ کی روایتی زبان میں حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

☆اس کے بعد اگلے مہمان سپیکر Deputy Eamon O Cuiv تھے۔ موصوف منجھے ہوئے سیاستدان ہیں اور 1989ء میں پہلی مرتبہ بطور سینٹر ان کا انتخاب ہوا۔ موصوف منسٹر آف سٹیٹ بھی رہ چکے ہیں۔ 2002ء سے 2010ء بطور Minister of Community and Rural Affairs کام کرتے رہے اور 2010ء میں Minister of Social Protection بنے۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا:

سب سے پہلے میں اس اہم موقع پر خلیفۃ المسیح کو گالوے میں سینکڑوں بار خوش آمدید کہتا ہوں۔ 2010ء میں مجھے اس (بیت) کے سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شمولیت کا موقع ملا تھا۔ اور مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ آج وہی (بیت) مکمل ہو گئی ہے اور ہم سب اس کے افتتاح کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ:

خلیفۃ المسیح کا گالوے میں دوسری مرتبہ تشریف لانا ہمارے لئے نہایت اعزاز کی بات ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ کا آئرلینڈ کا یہ دورہ نہایت کامیاب ثابت ہوگا۔

موصوف نے کہا:

مجھے یاد ہے جب پہلی مرتبہ مجھے جماعت احمدیہ کی طرف سے Peace Conference میں شامل ہونے کا دعوت نامہ ملا تو میں جماعت احمدیہ کے ماٹو 'محبت سب کیلئے۔ نفرت کسی سے نہیں' سے بہت متاثر ہوا۔ تب سے لیکر اب تک اس جماعت نے ثابت کیا ہے کہ یہ جماعت اپنے اعلیٰ مقاصد کے مطابق ہی کام کر رہی ہے۔ اس جماعت نے جس طرح بین المذاہب کانفرنسز کا انعقاد کیا اور مختلف مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا اُس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ اور مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ جماعت احمدیہ کو باقاعدہ ایک (بیت) بنانے کی توفیق ملی ہے جس میں وہ آزادی سے عبادت کر پائیں گے۔ ہم جماعت احمدیہ پر پاکستان میں جو مظالم ہو رہے ہیں اس حوالہ سے بھی کام کرتے رہیں گے اور مجھے امید ہے کہ عالمی دباؤ کے نتیجہ میں پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کا باب بند ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا:۔

اسی طرح اس (بیت) کا نام 'مریم' رکھ کر بھی آپ نے اس بات کو اجاگر کیا ہے جو ہمارے اور آپ کے بیچ مشترک ہے۔ اور ایک دوسرے کے درمیان فرق تلاش کرنے کی بجائے اشتراک کو اہمیت دی ہے۔ یہ آپ کی طرف سے بہت مروت کا اظہار ہے۔ آخر میں اس فنکشن پر دعوت دینے کا ایک مرتبہ پھر شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہم جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر آئندہ بھی کام کرتے رہیں گے اور جماعت احمدیہ کے امن کے پیغام کو پھیلانے کیلئے تعاون کرتے رہیں گے۔

☆اگلی مہمان سپیکر Deputy Jonna Tuffy تھیں جو کہ آئرلینڈ کی قومی اسمبلی کی ممبر ہیں اور جماعت کی قریبی دوست ہیں۔ انہوں نے کہا:

سب سے پہلے تو میں اس موقع پر دعوت دینے کیلئے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں اپنے حلقہ میں موجود جماعت احمدیہ کے بہت سے احباب کو جانتی ہوں۔ یہ سب احمدی لوکل سطح پر کاموں میں بہت فعال ہیں اور ہمارے معاشرے میں بہت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بالخصوص احمدیہ جماعت کی خواتین کی تنظیم ہر سال چیریٹی اکٹھی کرتی ہے۔ اسی طرح نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھی لوکل کمیونٹیز میں بھرپور حصہ لیتے ہیں اور ان کی تعلیم کی طرف خاص توجہ ہے۔ اسی طرح جیسا کہ اب آئرلینڈ میں مختلف ثقافتوں اور ملکوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے اس وقت بین المذاہب پروگراموں کا انعقاد بہت اہمیت کا حامل ہے۔

☆اگلے مہمان سپیکر Father Martin Whelan تھے جو کہ بشپ آف گالوے کی نمائندگی میں آئے تھے۔ موصوف خود بھی بشپ ہیں۔ موصوف نے کہا:

بشپ آف گالوے اور گالوے کی کیتھولک کمیونٹی کی نمائندگی میں اس تقریب میں شامل ہونا میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے۔ بائبل کی کتاب 'پیدائش' میں خدا نے ابراہیم سے کہا کہ 'کئی نسلوں کیلئے تیری حیثیت جدّ اعلیٰ کی ہوگی۔ میں تمہیں بہت ساری نسلیں دوں گا۔ میں تیرے ساتھ ایک معاہدہ کروں گا اور یہ معاہدہ تیری تمام نسلوں کیلئے ہوگا'

آج ہم دیکھتے ہیں کہ لاتعداد یہودی، عیسائی اور مسلمان ابراہیم کے خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی پس منظر کی روشنی میں کیتھولک چرچ '(بیت) مریم' کو خوش آمدید کہتا ہے تا کہ احمدی (مومن) امن اور آزادی کے ساتھ خدا کی عبادت کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جماعت کو ہمیشہ امن اور کامیابیوں سے نوازتا رہے۔

☆اس تقریب میں گالوے شہر اور گالوے کاؤنٹی کی ایک ڈویژن Garda کے پولیس چیف سپرنٹنڈنٹ Thomas Curley بھی شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

گالوے کی باقاعدہ پہلی (بیت) کی افتتاح تقریب میں شامل ہونا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ میں روحانی رہنما خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب کو بھی اس موقع پر خوش آمدید کہتا ہوں اور اس قدر عظیم شخصیت کا ہمارے درمیان موجود ہونا بہت فخر کی بات ہے۔ اس عظیم شخصیت کی یہاں موجودگی ہی اس تقریب کی اہمیت کا بتاتی ہے۔

مجھے بخوبی علم ہے کہ (-) احمدیت شدت پسندی پر یقین نہیں رکھتی اور دوسرے مذاہب کو برداشت کرنے کا درس دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جماعت احمدیہ نے اس (بیت) کا نام حضرت مریم کے نام پر رکھا ہے۔ یہ بہت اہم موقع ہے اور مجھے بطور چیف پولیس سپرنٹنڈنٹ گالوے بہت خوشی ہے کہ آپ نے اپنی (بیت) کیلئے گالوے شہر کا انتخاب کیا۔

آئرلینڈ کے قانون کے مطابق ہر ایک کو اپنی عبادات بجالانے کا حق ہے۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ جماعت احمدیہ (مومنوں) کی ایک اقلیتی جماعت

ہے اور دیگر ...... کے ہاتھ سے مظالم کا شکار رہی ہے۔لیکن میں جماعت احمدیہ کو بحیثیت پولیس افسر ہونے کے تحفظ کی یقین دہانی کرواتا ہوں۔

☆اگلے مہمان سپیکر گالوے شہر کے میئر Councillor Donal Lyons تھے۔ موصوف 1996ء سے گالوے سٹی کونسل کے ممبر ہیں اور مختلف اداروں اور کمیٹیوں کے ممبرز ہیں۔اس کے علاوہ موصوف پولیس کمشنر بھی رہ چکے ہیں۔موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا:

سب سے پہلے تو میں جناب حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو گالوے جو کہ قبائل کا شہر کہلاتا ہے اس میں خوش آمدید کہتا ہوں۔بطور میئر کے '(بیت) مریم' کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونا میرے لئے نہایت اعزاز کی بات ہے۔گالوے شہر میں باقاعدہ طور پر پہلی (بیت) جس کا نام 'مریم' ہے اور جو گالوے شہر اور آئرلینڈ کے لوگوں کیلئے امن کی علامت ہے اس (بیت) کا تعمیر ہونا ایک بہت ہی تاریخی موقع ہے۔آج کا دن جماعت احمدیہ کیلئے ایک یادگار دن ہے جو 2010ء سے جب اس (بیت) کا سنگِ بنیاد رکھا گیا تھا اس (بیت) کے افتتاح کا انتظار کر رہے تھے۔

موصوف نے کہا:

آج دینی اور Gaelic ہر دو طرح کے طرزِ تعمیر رکھنے والی (بیت) کی عمارت کا باقاعدہ افتتاح ہو رہا ہے۔ جماعت احمدیہ آئرلینڈ میں انٹرفیتھ کانفرنسز، قرآن کریم کی نمائشیں اور (دینی) سٹال کا بہت ہی اعلیٰ رنگ میں انعقاد کر رہی ہے اور ان پروگراموں کے ذریعہ (دین) کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں دور ہوئی ہیں اور معاشرے میں ہم آہنگی کو فروغ ملا ہے۔ 'محبت سب کیلئے۔نفرت کسی سے نہیں' ایک ایسا ماٹو ہے جو ہر ایک مذہب کو اپنانا چاہئے۔

موصوف نے اپنے ایڈریس کے آخر میں کہا:

میں جماعت احمدیہ کو (بیت) مریم کے افتتاح پر مبارکباد دیتا ہوں۔اللہ کرے کہ ہمارا شہر امن اور محبت میں ترقی کرتا چلا جائے۔آپ سب کا شکریہ۔

حقہ ترک کرنے والوں کے نام

جن احباب نے حضرت مصلح موعود کی تحریک پر حقہ چھوڑ دیا تھا۔الفضل میں ان کے نام بھی شائع ہوتے رہے۔ چنانچہ الفضل 24 فروری 1921ء میں 6 احباب اور 17 مارچ 1921ء میں 27 کے نام درج کئے گئے ہیں۔ نیز نائب ناظر صاحب صیغہ تربیت قادیان نے لکھا کہ اگر کسی دوست نے کسی خاص ترکیب سے حقہ چھوڑا ہو تو اس سے بھی مطلع فرمائیں تا کہ دوسرے دوست اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔(الفضل 24 فروری، 17 مارچ 1921ء)

کچھ عرصہ کے بعد مکرم نائب ناظر صاحب تربیت نے حقہ چھوڑنے والے بعض احباب کے خطوط بھی درج فرمائے۔لکھتے ہیں:۔

میں ان احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں جو کسی نہ کسی وجہ سے حقہ نوشی کی عادت قابل ترک میں مبتلا ہیں۔ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ مندرجہ ذیل دو خطوط ملاحظہ فرماویں۔جن میں سے خط نمبر اول ایک شصت سالہ بزرگ کا ہے جنہوں نے بہ تعمیل ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح حقہ پینا بالکل چھوڑ دیا ہے۔ یہ نیک نمونہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے آپ کو عمر رسیدہ سمجھ کر حقہ پینا چھوڑنے میں معذور گردان رہے ہیں۔وہ خط یہ ہے۔

جلسہ سالانہ پر حضور نے ترک حقہ کا ارشاد جماعت کو فرمایا تھا۔اسی دن سے اس کو کم کرنا شروع کر دیا۔خداوند کریم کے فضل سے اور حضور کی برکت سے یہ بدعادت رفع ہوگئی اور یکم اپریل سے بالکل ترک کر دیا ہے۔گو عمر رسیدوں کے واسطے حضور کے حکم پر کچھ رعایت جھلکتی تھی اور مجھ جیسے کمزور اور ساٹھ سالہ عمر کے واسطے ذرا مشکل تھا۔مگر میرے مولا نے محض اپنے فضل سے ہمت بندھائی کہ تعمیل حکم ہو جائے۔آپ بھی دعا فرماتے رہیں۔

(نیازمند محمد ابراہیم مدرس گولیکی۔ضلع گجرات)

دوسرا خط وہ احباب غور سے پڑھیں۔ جو ذہنی اور خیالی طور سے یہ سمجھ کر کہ حقہ چھوڑنے میں بڑی تکلیف ہوگی۔ حقہ چھوڑنے کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔وہ خط یہ ہے۔

خدا کے فضل سے حقہ چھوڑ دیا ہے۔بعض لوگ کہتے تھے کہ حقہ چھوڑنے پر چند یوم تکلیف ہوا کرتی ہے۔ مجھے خدا کے فضل سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ بلکہ جب یہ سنا گیا کہ حضرت صاحب حقہ سے منع فرماتے ہیں۔تو اپنے نفس کو کہا کہ اگر تم ایک معمولی سے حکم کی تعمیل نہ کرو گے تو جب ایک بڑا حکم دیا گیا تو پھر کس طرح عمل کرو گے۔اسی بات نے میرے نفس کو شرمندہ کر دیا اور حقہ چھوڑنے پر کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔آپ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ توفیق دے کہ اس کی طرف خیال ہی نہ ہو۔حقہ چھوڑنے سے چند ایک فائدہ بھی ہوئے ہیں۔جن کا میں شکرگزار ہوں۔ والسلام

(جلال الدین مینیجر سنگر سیونگ مشین تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

میں امید کرتا ہوں کہ دوسرے احباب ان دو نیک مثالوں کی پیروی کریں گے۔

(الفضل 25/اپریل 1921ء ص 2)

حلیہ دیکھ کر

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب سکنہ موضع طغل والا اپنا قبول احمدیت کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں کہ "میں پھیری کر کے بزازی کا کاروبار کرتا تھا اس لئے حضور کے دعویٰ کی طرف کوئی توجہ نہ ہوئی ایک دن محمد چراغ صاحب مصنف سیفِ حق اور امام الدین صاحب ساکن قلعہ ہمارے گاؤں میں آئے محمد چراغ صاحب کی سہ حرفی کا مجھے صرف ایک شعر یاد ہے۔

اٹھ جیا چل قادیاں نوں جتھے مہدی مسیح نزول کیتا
راسخ علم والے جیڑے لوک آہے حلیہ ویکھ کے اوہناں قبول کیتا

یہ موسم گرما تھا میں نماز تہجد کے لئے اٹھا تو دیکھا کہ چار پانچ گھروں کے فاصلے پر چھت پر دو اشخاص عبادت میں مصروف ہیں اور جب میں نے نماز تہجد ختم کر لی تو پھر بھی ان دونوں کو میں نے مصروف عبادت دیکھا تو خیال آیا کہ یہ جو فرشتہ سیرت لوگ ہمارے گاؤں میں آئے ہیں ان سے ملاقات کرنی چاہئے چنانچہ ان سے ملاقات کی تو ان کی پاکیزہ دلی ان کے چہرہ سے ہی نظر آتی تھی اور دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ہم احمدی ہیں اور ہم نے یہاں ٹھیکہ پر کام لیا ہے۔اور چھ ماہ تک اسی گاؤں میں ہمارا قیام ہوگا۔ نیز انہوں نے بتایا کہ احمدیت اور حضور کا دعویٰ کیا ہے۔حضور کا دعویٰ میرے لئے باعث تعجب تھا کیونکہ میں حیاتِ مسیح کا قائل تھا میں نے حیاتِ مسیح کے متعلق کچھ آیات پیش کیں جو انہوں نے فوراً حل کر دیں اور میں ان کے دلائل سے اسی وقت وفات مسیح کا قائل ہوگیا ان کا انداز گفتگو اس قدر حلیمانہ اور پُرخلوص تھا کہ ایک ایک بات میرے دل میں اترتی چلی گئی میرے دریافت کرنے پر کہ وہ قادیان کب جائیں گے انہوں نے بتایا کہ وہ کل جمعہ وہیں پڑھیں گے تو میں نے کہا کہ مجھے بھی کل ساتھ لے چلیں چنانچہ ہم تینوں قادیان پہنچے اور (بیت) مبارک میں گئے (-) نے اس قدر خوش الحانی سے نداء دی کہ گویا ایک وجد کا عالم طاری ہوگیا حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے خطبہ دیا جو پرسوز تھا جس کا نماز میں بھی اثر قائم رہا حضور کوئی ڈیڑھ بجے بیت میں تشریف لائے یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا آپ غسلخانہ سے نکل کر آئے ہیں حضور کا انوار سے منور چہرہ دیکھ کر حضور کی محبت میرے دل میں گھر کر گئی۔ایک دوست نے بعد نماز جمعہ عرض کیا ایک شخص بیعت کے لئے حاضر ہے فرمایا عصر کے بعد چنانچہ عصر کے بعد شیخ صاحب نے بیعت کی۔

(رفقاء احمد جلد 10 صفحہ 186- 185)

☆............☆............☆

مشہور شہر

بخارا (BUKHARA) امام بخاری کا شہر

وسط ایشیا کی آزاد جمہوری ریاست ازبکستان کا مشہور اور قدیم شہر۔اس کی آبادی تقریباً چار لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔یہ وادی آمو کا شہرہ آفاق شہر ہے جو وسط ایشیا میں صدیوں تک اسلامی علوم، تہذیب اور تمدن کا مرکز رہا ہے۔چوتھی صدی ہجری یا دسویں صدی عیسوی میں اصل شہر فصیل سے محصور تھا اور اس کی ہر سمت تین میل لمبی تھی اور اس میں سات دروازے تھے فصیل سے باہر بے شمار قصر، عالیشان عمارتیں، باغات اور قصبے تھے۔شہر کے شمالی اور مغربی جانب قلعہ تھا۔جسے شہر کے دفاع کے لیے تعمیر کیا گیا تھا اس کے قریب ہی ایک مسجد بھی تھی جسے جامع مسجد کا درجہ حاصل تھا۔

شہر کے اندر جابجا مسجدیں، بازار، چوک وغیرہ تھے۔فصیل کے باہر ہر جانب آبادی اتنی پھیلی ہوئی تھی کہ پورا شہر کم وبیش 100 مربع میل میں پھیلا ہوا تھا۔مختلف آبادیوں نے بجائے خود قصبوں کی حیثیت اختیار کر لی تھی۔ان کے بیچ میں شاہراہیں اور چوک تھے۔دریا سے نہریں نکال کر ہر حصے میں پانی پہنچا دیا گیا تھا کئی علمی درسگاہیں اور خانقاہیں تھیں جن میں ہر وقت علم کی شمع روشن رہتی تھی اور تشنگان علم دُور دُور سے اپنی علمی تسکین کی غرض سے یہاں آتے تھے۔

616ھ یا 1219ء میں تاتاریوں نے حملہ کر کے اس شہر کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ابن بطوطہ نے جب اس شہر کی سیاحت کی تو اس کا خاصا حصہ کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا تھا۔تیمور لنگ نے سمرقند کو دارالحکومت بنایا تو بخارا کی قسمت بھی جاگ اُٹھی اور اس کی رونقیں دوبارہ بحال ہوگئیں۔

گردوپیش کی زمین بڑی زرخیز ہے اور یہاں گندم اور کپاس کے علاوہ دوسری فصلیں بھی کاشت کی جاتی ہیں۔ یہ شہر قرہ قلی اور ریشم کی تجارت کا بھی اہم مرکز ہے۔ داغستان چوک قلعہ آرک میں واقع ہے۔اس کے اوپر سے اسمٰعیل سامانی کے مقبرے کا گنبد نظر آتا ہے۔ اس سے کچھ فاصلے پر عبداللہ خاں اور امدادی خاں کا مدرسہ ہے اور ذرا آگے چلیں تو عظیم الجثہ قلیان مینار ایستادہ ہے اسے ایک ہزار برس قبل تعمیر کیا گیا تھا اور آج بھی یہ مینار بخارا کے ماضی کے انمٹ نقوش کو اپنے اندر سموئے ہوئے نظر آتا ہے۔

یہ شہر نہ صرف دنیا میں اپنے یکتا طرز تعمیر کے لئے مشہور ہے۔ بلکہ نامور حکیم (سائنس دان) بوعلی سینا علاوہ نابینا شاعر رودکی شہرہ آفاق رزم نگار فردوسی اور دیگر ممتاز اہل قلم کی تخلیقات و تصانیف بھی بخارا کی تاریخ سے کسی نہ کسی طرح وابستہ ہیں۔ نامور محدث امام اسماعیل بخاری (810ء۔870ء) کا وطن بھی بخارا ہی تھا۔وہ بلند پایہ محدث تھے۔ان کی حدیث کی مشہور کتاب بخاری شریف یا الجامع الصحیح کو قرآن کے بعد صحیح ترین کتاب کہا جاتا ہے۔

(مرسلہ:۔مکرم امان اللہ امجد صاحب)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم لقمان احمد سلطان صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی ملیحہ لقمان واقفہ نو نے 6 سال اور خاکسار کے برادرِ نسبتی مکرم محمد جاوید صاحب کے بیٹے فاران احمد نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ اس سلسلہ میں دونوں بچوں کی تقریب آمین لاہور میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد فاروق بھٹہ صاحب مربی سلسلہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی ماؤں کو ملی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم ہم سب کو قرآن کریم کی محبت عطا فرماتے ہوئے ہماری زندگیاں اس کے مطابق بنادے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کے دو اطفال ارسلان خالد ابن مکرم محمد خالد صاحب اور عبدالرحمٰن ناصر صاحب ابن مکرم داؤد احمد ناصر صاحب کی تقریب آمین مورخہ 12 ستمبر 2014ء کو ہوئی۔ احمدیہ بیت الذکر میں مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا مکرم محمود احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرم مبشر احمد تسلیم صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم فواد احمد تسلیم صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6/اگست 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ خاکسار کے پوتے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حماد احمد تسلیم عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر احمد صاحب آف جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کے بیٹے مکرم سعید الدین احمد صاحب واقف نو ڈنڈی سکاٹ لینڈ کے نکاح کا اعلان مکرمہ سمیرا جاوید صاحبہ بنت مکرم خالد احمد جاوید صاحب لندن کے ساتھ 6 ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر مورخہ 4/اپریل 2014ء کو بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ دلہا مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم واقف زندگی کا پوتا اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن اور مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ انچارج ترکی ڈیسک کا بھانجا ہے۔ جبکہ دلہن مکرم محمد شریف کھوکھر صاحب مرحوم معلم سلسلہ کی نواسی ہے۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم سید جماعت علی شاہ صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم سید بشارت علی صاحب مقیم تھائی لینڈ شدید بخار اور دل کے والو کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم اللہ یار ناصر صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم امیر علی صاحب ولد مکرم علی محمد صاحب آف کوٹ قاضی بخار و دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم منظور احمد صاحب رفیق گارمنٹس محسن مارکیٹ ربوہ لکھتے میں کہ میرے والد گرامی مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب معدے اور پتے کی پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم مبشر احمد صاحب رحمٰن کالونی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرمہ عذرا جبیں صاحبہ دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ امۃ الولی شبرہ صاحبہ بنت مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل وسیکرٹری مال دارالنصر غربی حبیب کے نکاح کا اعلان مورخہ یکم فروری 2014ء کو بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم راحیل احمد صدیق صاحب مربی سلسلہ ابن محترم رانا محمد صدیق صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کے ساتھ کیا۔ مورخہ 9/اکتوبر 2014ء کو تقریب رخصتانہ احاطہ جدید پریس میں ہوئی۔ اس موقع پر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔ دلہا محترم حکیم عبدالواحد صاحب کا نواسہ اور محترم رانا نذیر احمد صاحب آف گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کا پوتا جبکہ دلہن مکرم چوہدری علی محمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر کی نواسی اور مکرم چوہدری نجم الدین صاحب شہید آف درّہ شیر خان آزاد کشمیر کی پوتی ہے۔ دونوں بچے واقفین نو ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب زعیم مجلس انصاراللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری منور احمد صاحب لندن کچھ عرصہ سے گردے کی تکلیف اور سر میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خداوند شافی اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

قومی احتساب بیورو (ہیڈکوارٹر) اسلام آباد کو اپنے نیب ہیڈکوارٹر راولپنڈی اسلام آباد میں اور اس کے تمام صوبوں میں موجود ریجنل نیب دفاتر کیلئے لینڈ ریونیو/ لینڈ میٹرز، انکم ٹیکس، پروکیورمنٹ، انٹرنیشنل لاء، اکاؤنٹینسی/ فنانشل/ آڈٹ، آئی ٹی، ایسٹ ٹریسنگ، ٹیلی کام، انجینئر/سول/الیکٹریکل، انٹیلی جنس اور میڈیا کے شعبہ جات میں جونیئر ایکسپرٹس کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

کمبائنڈ فیبرکس لمیٹڈ لاہور کو ایچ آر ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

یو ایس ایڈ کے تعاون سے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کیلئے پروگرام آفیسر گرانٹس، پروگرام آفیسر ایڈمنسٹریشن اینڈ ہیومن ریسورس، میڈیا اینڈ کمیونیکیشن سپیشلسٹ اور پروگرام آفیسر ایم اینڈ ای ڈاکومنٹیشن کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام، سوال وجواب

نازل ہو رہے ہیں اور خلافت کے سائے میں دنیا کے مختلف رنگ ونسل کی قومیں باہمی محبت واخوت سے سرشار ہیں۔ خلیفہ وقت کی تقاریر سے جہاں میرے علم میں اضافہ ہوا وہاں مجھے قلبی سکون بھی نصیب ہوا۔

س: حضور انور نے مرکزی پریس کی ٹیم اور UK پریس کی ٹیم کے کاموں کے متعلق کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! مرکزی پریس کی ٹیم اور یو۔کے پریس کی ٹیم نے اچھا کام کیا ہے اور اس سال پہلی دفعہ جلسہ کی بہت بہتر انداز میں کوریج ہوئی ہے اور احمدیت کا پیغام دنیا کو پہنچا ہے۔ مرکزی پریس ٹیم کے رابطے سے دوسرے ممالک سے بھی پریس اور میڈیا کے لوگ آئے۔ ان کے بھی اچھے تاثرات تھے جیسا کہ میں تاثرات میں ذکر کر چکا ہوں۔ پریس کے ذریعہ سے تقریباً تیرہ ملین افراد تک یو کے میں ہی پیغام پہنچا ہے اور بعض اور جو ابھی آرٹیکل لکھ رہے ہیں جو خبریں دے رہے ہیں ان کی اطلاع نہیں آئی۔ اندازہ ہے کہ تقریباً بارہ تیرہ ملین کے ذریعے باہر کی دنیا کو اس ذریعہ سے یہ پیغام پہنچا دین حق کا تعارف پہنچا ہے اور تعلیم پہنچی ہے۔

س: MTA کی لائیو سٹریمنگ کے ذریعہ سے کتنے احباب نے جلسہ سالانہ کی کارروائی دیکھی؟

ج: اس سال ایم ٹی اے کی لائیو سٹریمنگ کے ذریعہ سے بھی آخری دن جو انٹرنیٹ پر دیکھا جاتا ہے تین لاکھ تیس ہزار لوگوں نے جلسے کی کارروائی دیکھی اور باقی دنوں میں بھی گزشتہ سالوں کی نسبت کئی ہزار کی تعداد زیادہ تھی اور MTA پر جو دیکھتے ہیں وہ اس کے علاوہ ہے۔

س: حضور انور نے اطاعت نہ کرنے والوں کو کیا تنبیہ فرمائی؟

ج: فرمایا! اطاعت امیر کا حکم ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منقّہ کے سر جتنا بھی تمہارا امیر مقرر کیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو۔ پس ذرا ذرا سی باتوں پہ باغیانہ رویے نہ دکھایا کریں نیز یہ ہدایت آئندہ سے نوٹ کر لیں کہ اگر کوئی ایسا رویہ دکھاتا ہے تو اپنے افسر جو بالا افسر ہے اس کو بتائیں اور وہ اس کا جو بھی اہم کارڈ ہے اس کو کینسل کر دیں اور اس کو جلسے میں شامل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆

لاہور میں واقع ایک وہیکل اینڈ ہیوی کنسٹرکشن مشینری ورکشاپ کو الیکٹریکل انجینئر (DAE) اور پاکستان نیوی یا ایئر فورس سے ریٹائرڈ ریڈیو الیکٹرونکس ٹیکنیشنز کی ضرورت ہے۔ مزید تفصیلات ورابطہ کیلئے: 0300-4373568

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 3 کی تفصیل کیلئے 12/اکتوبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

25۔اکتوبر 2014ء

12:20 am	ریئل ٹاک
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:10 am	بیت الامن کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خدام الاحمدیہ یوکے کے اجتماع سے خطاب 5۔اکتوبر 2008ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:50 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خدام الاحمدیہ یوکے سے خطاب

26۔اکتوبر 2014ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
	درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا خدام الاحمدیہ یوکے سے خطاب
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اکتوبر 2014ء
9:05 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:45 am	گلشن وقف نو ناصرات الاحمدیہ کلاس 27 جنوری 2013ء
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال وجواب
3:10 pm	عصر حاضر Live
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30۔اگست 2013ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو ناصرات الاحمدیہ کلاس

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک، بوتیک کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل
اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
ربوہ کی سب سے بہترین لوکیشن پر واقع
ورائٹی ہٹ جنرل اینڈ کاسمیٹکس سٹور
مین اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
0476212922,03346360340

ایک دعائیہ تقریب

الفضل کے سو سال مکمل ہونے کی خوشی میں مکرم عرفان احمد دہلوی صاحب حال جرمنی ابن مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل نے ایک دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا جو 12/اکتوبر 2014ء کو ایوان خدمت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں الفضل کے قدیم وجدید کے کچھ کارکنان، مدیران جرائد اور بزرگان سلسلہ نے شرکت فرمائی۔ مکرم عرفان احمد صاحب دہلوی نے الفضل کے صد سالہ جوبلی نمبر پر کی جانے والی محنت کو سراہا اور الفضل سے اپنے دیرینہ تعلق کا ذکر فرمایا۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے صد سالہ جوبلی نمبر پیش کیا اور مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب کی الفضل کیلئے خدمات اور احسانات کا تذکرہ کیا۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کرائی۔ جس کے بعد احباب کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد مختصر تعارفی مجلس برپا ہوئی جس میں شعر وسخن اور الفضل کی خدمات کا تذکرہ جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ الفضل کو آئندہ بھی ترقیات سے نوازتا رہے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ 12/اکتوبر 2014ء کو ربوہ سے راولپنڈی جانے والی بس کے حادثہ میں خاکسار، اہلیہ اور بچے زخمی ہوئے ہیں۔ زخم اب کافی حد تک ٹھیک ہو رہے ہیں اہلیہ کے سر پر بھی چوٹ آئی ہے بظاہر درد تو نہ ہے لیکن سر پر خون کا ایک اُبھار موجود ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم بابر احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ اشرف صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب مرحوم کمر کے مہروں کی وجہ سے کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

KHAS COLLECTION
Lakin Aam Prices
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310
www.sahibjee.com

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
فون: 047-6211510
0344-7801578
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔اکتوبر

طلوع فجر	4:51
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:37

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

17/اکتوبر 2014ء

6:20 am	بیت الغفور کا افتتاح 18/مارچ 2012ء
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
1:25 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اکتوبر 2014ء
11:20 pm	بیت الامن کا افتتاح

موسم سرما 2014/15 برانڈڈ کولیکشن دستیاب ہے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ پاکستان
0092-47-6213312

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10